

اشاعت السنہ

اور

قومی اصلاح

لاٹری ترمیم مصلحان یا اصلاح خدانان قوم۔

اشاعت السنہ جب خطبہ ۸۱ میں شائع ہوا تو اسکو کچھ خبر نہ تھی کہ قومی اصلاح کیا چیز ہے اور اسکو طریق وصول کیا ہیں۔ لہذا اسنے اپنا فرض (جس میں قوم کا حق ادا ہو) یہی سمجھا تھا کہ اپنی علاقائی بہائی مقلدون کی (نام لے لے کر خبر لے اور انکے خیالات و مقالات کا جو خیال و مقالہ الہدیت کو فضا نہ ہونے لگے مخاطب بنا کر جواب دی۔ سو وقت ہمارے یعنی بہائی الہدیت (جو سو وقت تک قومی اصلاح کی مفہوم۔

انما ہستنا ہین اور نشہ خلیدین و جنگا نیدن سو سرشار) اشاعت السنہ کہ ان سنیان میں پرہم حجابز اکال لکھنؤ اور اجاد و لظرف سے اسکی تعریف و توصیف میں نعرہ تشہین بلند کرتے تھے

خطبہ ۸۱ میں اسنے مقلدین کا خطاب چھوڑ کر نیچر کو مذہب بنا نیا لوان سے خطاب شروع کیا تو یہ امر ہاری ان جنگ جو احوان پر بہت شاق گذرا۔ باوجودیکہ مقلدین کی نسبت اہل نیچر سے انکو جنگ کرنا زیادہ ضروری تھا کیونکہ مقلدین سے تو انکو صرف فروعی مسائل (آمین یا بچھو دفع الیدین وغیرہ) میں اختلاف تھا اہل نیچر سے فروعی مسائل (متعلق معاشرت) کے علاوہ اصول اسلام حقیقت نبوت و وحی و حشر وغیرہ مسائل متعلق عقائد میں ہی اختلاف تھا۔ پھر یہی وہ اس ضرورت کو ہرگز خیال میں نہ لاتے اسی خانہ جنگی کے نشہ میں بڑے بڑے عمر اور اس گروہ کے مقتدا و اکابر ہکومہی وصیت فرماتے کہ نیچر لوین کو جانے دو ان ہی مقلدون کی خبر لو۔

مگر اشاعت السنہ خدا تعالیٰ کا فکر اور اسکی لغت کا اظہار کرتا ہے کہ اسنے حق کے مقابلہ میں کسی مسلمان یا خریدار بزرگ یا خردو کا کہی لحاظ نہیں کیا جس امر کو حق سمجھا (گو واقع میں نہو) اسی میں وہ لگا رہا اور کسی کی سعادت و ترک اعانت خدا یا عدم رضا کا کچھ خیال نہ کیا اور وسط السنہ تک اہل نیچر سے مخاطب کیے اور اسے ۸۱ میں خدا تعالیٰ نے اسکو دل میں پہنچا فرمایا کہ قومی اصلاح کا یہ طریق نہیں ہے کہ کسی خاص شخص کو کافر یا مشرک یا بدعتی یا نیچری کے نام سے نامزد و مخاطب کرے اسپر لے دو کریں یا مقابلہ

جنگی کی صورت میں اسکی بااوس کو مذہب یا کاربندہ کی عیب شماری کرین آسین گروہم خیال خوش ہو جا
 یہ تہا ر و مسائل حتمہ کو مان لیتے ہیں مگر فریق مخاطب کو لوگ اور یہی جڑ جاتے ہیں اور حق کی طرف رجوع نہیں
 کرتے اور تہا ر ہی قوم صحت وہی لوگ نہیں جو بالکل تہا ر سے ہم خیال ہوں۔ تہا ر ہی فی الجملہ مخالفت
 ہی (جو کلہ گم میں) تہا ر ہی قوم میں داخل ہیں۔ اور انکی اصلاح و ہدایت اور یہ حکمت و ملاحظت
 حق کی طرف انکی دعوت ہی تہا ر اسنصبی فرم ہی۔ اور علاوہ بیان اپنے ہم خیالوں کو انکو اغلاط
 پرانہ منع اور ان کے مفاسد خیال و مقال کی اصلاح ہی تہا ر فرائض میں داخل ہے نہ صرف مخالفین
 کے درپے رہنا اور انہی پر نکتہ چینی کرنا۔

اس ہدایت و القاء بانی سے اور آخر ۱۸۸۵ء میں اس نے اہل پنجپور سے شخصی اور خاصانہ خطا بھی جوڑا
 اور بلا مخالفت و خصوصیت شخصی رفیق و ملاحظت سے موافقین و مخالفین دونوں فریق کی اصلاح و نصیحت
 و ارشاد کا عزم مصمم کر لیا چنانچہ اس وقت تک وہ اسی عزم پر ہے اور اس عزم پہانچ سال میں آئیں
 اسی طرز پر متعدد مضامین جن سے پنج اصلاح و ہدایت کوئی بد نتیجہ (یا بھی بعض دعا و وحشت و
 سنا رفت) نہیں نکلا ویسے اور آخر ۱۸۸۵ء (جلد ۸ رسالہ) میں جنہوں نے حدیث نبوی اور پنجری و عیسائی۔ "القار
 اہل اسلام" چھوڑنے کی شادی۔ "نکاح میں کفو قومی کا لحاظ" شادیوں اور ماتون کی وجوہ
 کفار کی نوکری۔ "دختر کی شادی پر دعوت" وغیرہ۔ اور ۱۸۸۳ء (جلد ۶ رسالہ) میں "قرآن کی اغلاط
 تعلیم بمقابلہ انجیل۔" مذہبی القاب۔ "پیردی مریدی"۔ "ترقی معکوس"۔ "سٹر بلنٹ اور اسلام"
 وغیرہ۔ اور ۱۸۸۲ء (جلد ۷ رسالہ) میں "بروڈبرہامین احمدیہ" ترقی معکوس کا عکس۔ وغیرہ۔ اور ۱۸۸۱ء
 (جلد ۸ رسالہ) میں مقدمہ آئین بالچھر پر آخری تجزیات ریویو رسالہ قول اللہین۔ "وہابی کہہ پرا اعتراض"۔ "الغش
 قدیم میں یا جدید"۔ وغیرہ۔ ان مضامین میں موافقین و مخالفین دونوں کے اصلاح موجود ہے اور ہر
 کسی کی سمجھت خطاب نہیں اور نہ خاصانہ اور وحشت انگیز جواب ہو آئندہ اس قسم کے مضامین جنہیں عام
 اہل اسلام اور خاص گروہ اہل حدیث کرام کے اغلاط خیالات و رسوم کی اصلاح ہو اس سال میں زیادہ
 نکلیں گے۔ اور یہ مضامین جنہیں کسی خاص شخص کی تحریر یا تقریر یا قول و عمل پر نکتہ چینی ہو (گو جوہت شخصی

خطاب سے نہ ہو جو پہلے ہی متروک ہے اور یہی کم ہو گا اور مذکورہ مسلمانوں خصوصاً انگریزوں کی شکل کی حالت کی طرف زیادہ توجہ ہو گی اور اس قسم کے مضامین کی اشاعت اردو کے ساتھ انگریزی میں ہی ہو اگر کسی تاکہ گورنمنٹ اور سب سے زیادہ گورنمنٹ کو (جنکو تاہم میں اہل اسلام وغیرہ معلما ہندوستانی کی شکل باگ ہے) انکی پولٹیکل حالت پر اطلاع رہے۔ اور اس حالت کے موافق ان کے سلوک ہو الغرض اب اس آیت اور الفاظ باقی پر پورا پورا عمل ہو گا اور پیرسالہ ان پر منصبی فرض تو ہی اصلاح کو جو ہر ایک مذہبی اور پولٹیکل اخبار کا کام ہے کمال طور پر ادا کرے گا لہذا اسکو خریداروں اور معاونوں سے (صاف صاف اطلاع دیکر) التماس کی جاتی ہے کہ جو لوگ اس قسمی اصلاح کا مذاق نہیں رکھتے۔ اور وہ کمال قول "قولہ اتول مال خانہ جنگیو نکوسند کرتے ہیں اور ان باتوں میں اسلام یا مذہب انگریز کی ترقی سمجھتے ہیں کہ "جنگی بختی ہے اور فلاں شرک اور فلاں کتاب میں ہے" شنیعہ لکھا ہے اور فلاں مذہب میں یہ سچائی کی بات ہے اور فلاں ڈالا اور اسکی دھمیاں اور دین وغیرہ وغیرہ اور اسکی دھمیاں (شاید) اب وہ اشاعت آہستہ کی اعانت میں مست ہوتے ہیں وہ اس قسمی خادم اس غلطی کی خدمت کی علم اٹھا کر اسکا ہتھکانٹھ کرین اور اس منظورسی سے اسکو صاف اطلاع دینا تاکہ وہ بچ کر آگے نہ دھرتے ہیں حاضر نہ ہو اگر اس قسم کی غلطی خادم اب انکی لیے اور ہو گئے ہیں انہی سے وہ اپنا کام لینا نہیں مگرین کہ اس سے بچا رہے کہ بچتے ہوئے ہیں اور اسکو حاضر باقی ہی صاف کرین اور اسکا ہتھکانٹھ کر کے اسکو خدمت دہا رہیں اور جو معاون قسمی اصلاح کا مذاق رکھتے ہیں اور اس قسم کی ذمہ داری کی قدر شناس میں ہوں اسکا بھلا حق خدمت ادا کرین اور آئندہ سابق کی نسبت اسکو اور زیادہ مدد دین اور خاص کر انگریزی کے لیے ماہوار سابق کے علاوہ ایک مستقل ماہوار جسٹیت آئی خدمت متور کرین بلکہ اسکا سالانہ اشتہار بھی ملنے کی غایت مذاہن بالعقل ہے اسکا ایک نمونہ "انگریزیت کو دہانی کنو پر جتھن" کا انگریزی ترجمہ چھاپا ہے جو بعض صاحبوں کی خدمت میں انکی قدر شناسی کی امید پر اور بعض اصحاب کو پاس نہ کیلئے پر ارسال کیا ہے آئندہ انگریزی کے مستقل انتظام ہرگز نہ چھوڑے گا اسکی خبر سن کر ساتھ ہی پورا اور ہندوستان کا سلسلہ جاری ہو گیا تو یہ پورا پورا پڑھ کر ساتھ ایک پولٹیکل انگریزی میں ہی شائع ہو گا اگر صرف اردو میں یہ وعدہ پورا ہو گا۔ سچائی میں مستقل انتظام کی تین صورتیں ہیں اول یہ کہ ہر ایک کے کار خیر ادا رہے ناموار کو دیکھ کر وہی اور اسکی ایجاد ادا کی گاہی تصدیق کرے وہ یہ کہ انگریزی کے سچائی میں خیر ادا رہے وہ ایک روپیہ ماہوار یا سو روپیہ ماہوار ہر دو ماہ میں آئے ناموار متور کر دین یعنی کہ چند خاص حصہ جو بہت میں اردو کی ترقی کا جو ش ہے اسکو صاف کر کے پڑھ لین اور جسٹیت خود چندے جمع کر کے پاس ہو کر ماہوار کا بندوبست کر دین اس میں بڑے بڑے نامور انگریزوں کا بھی اردو انگریزی کی چھپو آئی میں ہی اردو کی نسبت زیادہ خرچ ہوتا ہے اس لیے کہ ہر ایک کے پاس اردو انگریزی کے ساتھ ایک ماہوار ہندوستان کا ہر ایک کے ہتھکانٹھ کر کے اردو میں اسکو دیکھ لے گا۔ ان صورتوں میں ہر صورت کو ضروریان قوم پسند کرین اور عمل میں لایا جائے

اشاعت عمومی اصلاح کے لئے ہر ایک کو مدد دینی چاہیے۔